سرکاری اسکیموں سے استفادہ کا حکم

چھبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۵-۷/ جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق ۴-۶/ مارچ ۲۰۱۷ء، اجین، مدھیہ پردیش

۱- وہ سرکاری قرضے جن کا کچھ حصہ معاف کردیا جاتا ہے، اور لی ہوئی رقم سے کم واپس کرنا پڑتا ہے، ایسے قرضوں کا لینا جائز ہے۔

۲- وہ قرضے جن میں ایک مقررہ مدت کے اندر واپس کرنے پر معافی ہوتی ہے ورنہ پوری رقم ادا کرنی پڑتی ہے، ایسے قرضوں کا لینا بھی درست ہے۔

۳- وہ قرضے جن میں مقررہ مدت کے بعد قرض واپس کرنے پر کل رقم کی واپسی کے ساتھ زائد رقم بھی ادا کرنی پڑے ایسے قرضے بلا ضرورت شدیدہ لینا جائز نہیں ہے۔

۴- وہ قرضے جن کی واپسی پر اصل سے زائد رقم ادا کرنی پڑتی ہو وہ ناجائز ہے؛ البتہ اگر وہ دَین ماہرین کی رائے کے مطابق اس جیسے عمل کے لئے واقعی سروس چارج کہلانے کے لائق ہو اور کسی طرح بھی سود لینے کا حیلہ نہ ہو تو لینے کی گنجائش ہے۔

نوٹ: قرض پر زائد رقم کا حصول اگرچہ قلیل و معمولی ہو درست نہیں، سروس چارج کا معاملہ الگ ہونا چاہئے: مولانا مولانا خورشید احمد اعظمی۔

۵- قرض پر لی جانے والی زائد رقم کا اوسط معمولی نہ ہو کہ جس کو انتظامی خرچ پر محمول کیا جاسکے، وہ رقم سود ہے، اور عام حالات میں ایسا قرض لینا جائز نہیں ہے۔

۶- مکان یا بیت الخلاء کی تعمیر یا تعلیمی ضروریات وغیرہ کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے امداد کے طور پر جو رقم ملتی ہے اس کو حاصل کرنا اور اس کا استعمال کرنا درست ہے۔

۷- گورنمنٹ کی طرف سے ملنے والی رقوم حاصل کرنے میں اگر کسی کو واسطہ بنایا جائے جو ان کے حصول کے لئے تگ ودو اور جدوجہد کرتا ہے تو اس کے لئے بطور محنتانہ مقررہ اجرت کا لین دین درست ہے۔

۸- امدادی رقوم یا قرض حاصل کرنے کے لئے جو شرائط و معیارات حکومت کی طرف سے متعین ہوں اس سلسلہ میں غلط بیانی سے کام لینا اور غلط طریقہ پر امداد یا قرض حاصل کرنا درست نہیں ہے۔

۹- تعلیم یا کسی اور مقصد کے لئے حکومت عوام کو بینک سے قرض دلائے اور اس پر عائد ہونے والی زائد رقم مقروض کو ادا نہ کرنا پڑے بلکہ خود حکومت ادا کرے تو اس طرح کا قرض لینا درست ہے۔

۱۰- جن اسکیموں میں حکومت نے محفوظ فنڈ قائم کرکے اس کو بینک میں ڈپازٹ کردیا اور اس کے انٹرسٹ سے حاصل شدہ رقم کا مالک ہوکر تعلیمی ورفاہی اداروں اور افراد و اشخاص کا تعاون کرتی ہے، ایسی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی گنجائش ہے۔

۱۱- دوسری قومی اکائیوں کی طرح مسلمانوں کا بھی سرکاری خزانہ میں حق ہے، اس لئے سرکاری اسکیموں سے مسلمانوں کو استفادہ کرنا چاہئے، بشرطیکہ کوئی شرعاً محظور نہ ہو۔

۱۲- شرکاء سمینار مسلم دانش وروں، تنظیموں اور اداروں کے نمائندوں اور ذمہ داروں کو توجہ دلاتے ہیں کہ سرکاری جائز اسکیموں کا لوگوں میں زیادہ سے زیادہ تعارف کرائیں اور بلا معاوضہ ممکنہ تعاون کی صورت پیدا کریں۔

☆☆☆